اداریہ (معروف المعروف)

خداوند یسوع مسیح کے عظیم نام میں آپ سب کی سلامتی ہو!

سب سے پہلے قارئین کا ہم ہم تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے اور اُمید کرتے ہیں اور اُمید کرتے ہیں کہ آپ سب کرسمس منانے کی تیاریوں میں ہونگے ،اس ماہ کی ہماری آیت گلتیوں ۲: ۲۰ ہے لکھا ہے، میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گذارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گذارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالے کر دیا۔ بائبل مقدس کی چند ایک اور آیات کی طرح یہ آیت بھی بہت ہی زیادہ مشہور ہے، آیئے اس آیت پر حصہ بہ حصہ غور کرتے ہیں۔

۱) میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں: یہ شائد پہلی بار ہے جو پولوس رسول نے ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں لیکن اس کے بعد بھی کئی بار رسول نے مسیح کے ساتھ مرنے مصلوب ہونے کا زکر کیا ہے جیسا کہ کلسیوں ۲: ۲۰ لکھا ہے تم مسیح کے ساتھ دُنیوی باتوں کی طرف سے مر گئے، پھر کلسیوں ۳: ۳ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔ ان آیات میں کلام مقدس کی ڈھیر سچائیاں موجود ہیں لیکن آپ کی توجہ ایک خاص بات پر دلانا چاہوں کہ، ان آیات میں مرنا، مصلوب ہونا، سب کچھ مسیح میں، یا مسیح کے ساتھ ہے گویا، مسیح کے ساتھ مصلوب ہونا مسیح کے ساتھ مرنا، ایک مختلف سچائی ہے جو رسول چاہتا ہے کہ ہم سمجھیں۔ اب رسول کیسے مصلوب ہوا تھا؟ وہ ایک غیر نجات یافتہ شخص کے طور پر مر گیا تھا اور مسیح پر ایمان لا کر زندہ ہو گیا تھا، اس سے مُراد اپنی پرانی گناہ آلود زندگی کو دفن کرنا ہے قربان کرنا ہے کہ خداوند یسوع مسیح میں نئی زندگی کا آغاز ہو پائے۔ مصلوب ہونے کا مطلب خداوند یسوع مسیح کے لیے بدنی طور پر مرنا نہیں ہے بلکہ اپنے آپ کو، مارنا ہے اور مسیح کے لیے زندہ رہنا ہے، پولوس رسول جس کے یہ الفاظ ہیں وہ خود دیکھیں کیسے مصلوب ہوا وہ جو کلیسیاہ کو ستاتا تھا اب اُسی کلیسیاہ میں ایک رہنما ہے، وہ جو ایمانداروں کو باندھ کر گھسیٹ کر عدالتوں میں لے جاتا تھا اب خود مسیح خداوند کے لیے گھسیٹے جانے کے لیے تیار تھا، اس مصلوبیت کی بات رسول کرتا ہے۔ مسیح خداوند نے جب نئے سرے سے پیدا ہونے کے بارے میں کہا تو آپ کو مطلب یہی تھا کہ ہمیں گناہ کے اعتبار سے مرنا ہوگا اور راستبازی کے اعتبار سے زندگی رہنا ہوگا۔ پرانی زندگی مصلوب ہوگی اور نئی زندگی میں خداوند یسوع مسیح کا جلال ظاہر ہوگا۔ خدا کرے کہ ہر مسیحی اس بات کو سمجھے کہ مصلوب ہونے کا مطلب مسیح خداوند کے لیے قربان ہونا نہیں ہے بلکہ اپنے آپ کو مسیح خداوند کے تابع کرنا ہے۔